روح اخبار

ــــــ ترکی پارلیمنٹ نے ایک جدید قانون پاس کیا ہے جس کی رو سے ردی لوہا اور دیگر دھاتوں کے ٹکڑوں کو ترکی حدود سے باہر لے جانے کی ممانعت کردی ہے اوران ٹکروں کو مجلس دفاع وطنی خود جمع کررہی ہے کیونکہ ترکی کے تمام حربی کارخانے رات دن سامان حرب کی تیاری میں مصروف ہیں۔

ــــــ جلالۃ الملک فاروق اول کی شادی کے موقعہ پر قاہرہ کے تمام فقراء ومساکین کو بادشاہ کی طرف سے کھانا کھلایا گیا۔ شہر کے مختلف محلوں میں دس لنگر خانے کھول دئیے گئے تھے جن میں سے ہر ایک میں کہا جاتا ہے کہ دس دس ٹن بکری کا گوشت صرف ہوا اور ایک لاکھ سے زائد فقیروں نے کھانا کھایا۔

ــــــ بچہ سقہ نے افغانستان کے خزانہ کو کابل کے قریب کسی دامن کوہ میں دفن کردیا تھا۔ حکومت افغانستان مدت سے اس خزانہ کے انکشاف کیلئے کوششیں عمل میں لارہی تھی۔ معلوم ہوا ہے کہ ایک امریکن مسٹر جان کیلئے رابرٹ نامی نے اس خزانہ کو تلاش کرلینے کا بیڑا اٹھایا ہے اور حکومت افغانستان نے اس کی خدمات بھی حاصل کرلی ہیں۔ اگر وہ کامیاب ہوگیا تو افغانستان کو بڑا فائدہ پہنچے گا اور وہ بھی مالدار ہوجائیگا۔

ــــــ شلانگ ۸ رفروری۔ حکومت آسام نے صوبہ آسام کے ۷ لاکھ ۸۹ ہزار زراعتی قرضوں میں سے ۵ لاکھ ۸۶ ہزار روپیہ معاف کردیا ہے یہ روپیہ ۲۰ مئی ۱۹۳۷ء کو واجب الوصول تھا جبکہ حکومت نے اقتصادی بدحالی کے پیش نظر قرضوں کی وصولی معرض التوا میں ڈال دی تھی۔ اس جگہ اس امر کا ذکر کرنا نامناسب نہیں کہ ان قرضوں کی اکثریت ۱۹۲۹ء کے سیلابوں سے تعلق رکھتی تھی۔

ــــــ جالندھر ۸ رجنوری۔ موضع دھوگری (جالندھر سے ۴ میل کے فاصلہ پر) سے نقب زنی کی واردات کی ایک دلچسپ اطلاع موصول ہوئی ہے۔ واقعہ اس طرح بیان کیا جاتا ہے کہ آدھی رات کے وقت نقب زنوں کے ایک گروہ نے ایک مکان کی دیوار میں نقب لگایا۔ اتفاق سے ایک لڑکی اس وقت مکان میں موجود تھی۔ دیوار میں سوراخ کرنے کی آواز اور چوروں کی سرگوشیوں نے اس کو بیدار کردیا۔ اور صورت حال کا مقابلہ کرنے کیلئے تیار ہوگئی۔ نقب کی تکمیل کے بعد ایک چور پیٹ کے بل رینگتا ہوا اندر آیا۔ ابھی اس نے سر نہ اٹھایا تھا کہ لڑکی نے ایک بھاری اینٹ پوری طاقت سے رسید کی۔ چور اس صدمہ کی تاب نہ لاکر نیم بیہوش ہوگیا۔ اس کے ساتھیوں نے تھوڑی دیر تو انتظار کیا۔ اس کے بعد ایک اور ساتھی کو اندر بھیجا۔ اس کا بھی یہی حشر ہوا۔ اس کے بعد لڑکی نے چور چور کا شور مچا دیا۔ چور خون ٹپکتے ہوئے زخموں کے ساتھ فرار ہوگئے۔ پولیس موقع پر پہنچ گئی ہے۔ غالباً لڑکی کو انعام دیا گیا۔

ــــــ لندن ۸ رفروری۔ گذشتہ چار ماہ میں برطانیہ عظمیٰ کی حدود کے اندر بیکاروں کی تعداد اٹھارہ لاکھ تک پہنچ گئی ہے۔

جناب شیخ عطاء الرحمن صاحب پرنٹر و پبلشر نے جید برقی پریس دہلی میں چھپوا کر دفتر رسالہ محدث دار الحدیث رحمانیہ سے شائع کیا